سوال

(249)اگر بکرا دوندانہ ہو مگر خوب موٹاتازہ ہو تو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر بکرا دوندانہ ہو لیکن خوب موٹاتازہ ہو تو کیا اس کی قربانی جائز ہے؟ (سائل عبدالمجید بھٹی، نواں کوٹ ضلع گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح ہو کہ قربانی کے جانور کے لیے جہاں یہ ضروی ہے کہ وہ جملہ عیوب سے پاک اور موٹاتازہ ہو، وہاں قربانی کی مطلوبہ شرائط میں یہ شرط انتہائی ضروری ہے کہ قربانی کا کیا جانے والا جانور دو دانت (دوندا ہ) بھی ہو۔ اونٹ، بکری، گائے اور مینڈھا کا دوندا ہونا ضروری ہے۔ چنانچہ مسلم میں حدیث ہے:

«قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ»

''کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو دانت جانور قربانی کیا کرو۔ ہاں، اگر تلاش و بسیار کے باوجود دوندا نہ ملے تو مینڈھا کھیرا ذبح کر دیا کرو۔''

معلوم ہوا کہ یہ رعایت صرف مینڈھے میں ہے، گائے اونٹ اور بکری میں نہیں ہے۔ اس لیے قربانی کے جانور کا دوندا ہونا ضروی ہے، ورنہ قربانی شکی ہوگی۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص627

محدث فتویٰ